

# وضو کے بعد پاؤں کا چمڑا نوچنے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-13150

تاریخ اجراء: 14 جمادی الاولیٰ 1445ھ 29 نومبر 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے اگر کوئی شخص وضو کرنے کے بعد نماز سے پہلے اپنے پاؤں کی ایڑھی سے معمولی سا چمڑا نوچ لے، تو کیا اس شخص کا وضو ٹوٹ جائے گا؟ اور اگر اسی حالت میں وہ نماز بھی ادا کر لے، تو کیا اس کی وہ نماز ادا ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

با وضو شخص اگر اپنے جسم کے بال صاف کرے یا ناخن کاٹے یا جسم کے کسی بھی حصہ کی کھال چھڑائے، تو اس شخص کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔ لہذا اسی حالت میں پڑھی گئی نماز طہارت کے ساتھ ادا ہوگی۔ البتہ اگر کھال چھڑانے میں بہنے کی مقدار خون نکل کر ایسی جگہ پہنچ جائے جسے وضو یا غسل میں دھویا جاتا ہو، تو اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔

با وضو شخص اگر ناخن کاٹے یا کھال چھڑائے تو اس پر دوبارہ وضو کرنا لازم نہیں۔ جیسا کہ غنیۃ المستملی وغیرہ کتب فقہیہ میں مذکور ہے: ”ولو حلق الشعر ای راسه او لحیته او شاربه او قلم الاظفار بعد ما توضأ لا یجب علیہ اعادۃ الوضوء ولا اعادۃ غسل ماتحت الشعر او الظفر ولا مسحہ لان الغسل والمسح فی محلہ وقع طہارۃ حکمیۃ للبدن کلہ من الحدیث لا یختص بذلک المحل فلا یزول حکمہ بزوالہ وعلیٰ ہذا لو کان فی بعض اعضائہ بثرۃ قد انتثر جلدہا فوق الغسل او المسح علیہا ثم قشرت او قشر بعض جلدہا او غیرہا من الاعضاء بعد الوضوء او الغسل لا تبطل طہارۃ ماتحت ذلک لما قلنا۔“ یعنی با وضو شخص نے سر یا داڑھی یا مونچھوں کے بال کاٹے یا ناخن تراشے تو اس پر دوبارہ وضو کرنا واجب نہ ہوگا اور نہ ہی بالوں یا ناخنوں کے نیچے کی جگہ کو دھونا یا اس کا مسح کرنا واجب ہوگا، کیونکہ اعضا کو دھونے اور مسح کرنے سے پورے بدن کی حدیث سے طہارت حکمیہ حاصل ہو چکی ہے جو کہ اس جگہ کے ساتھ خاص نہیں لہذا اس کھال وغیرہ کے

زائل ہونے کے سبب حکم بھی زائل نہیں ہوگا۔ اسی بنا پر یہ مسئلہ بھی ہے کہ اگر کسی عضو پر پھنسی نکلی اور وہاں کی جلد پھٹ چکی ہے پھر اس جگہ کو دھویا یا اس کا مسح کیا پھر اس جلد کو چھیلا یا اپنے پاؤں یا دوسرے عضو کو وضو یا غسل کے بعد چھیلا تو اس حصہ کے نیچے کی طہارت باطل نہ ہوگی، اسی وجہ سے جو ہم نے ذکر کی۔ (غنیۃ المستملی، ج 1، ص 276، مطبوعہ بیروت)

فتاویٰ فیض رسول میں ہے: ”وضو یا غسل کے بعد کسی نے اگر اپنے ہاتھ پاؤں وغیرہ کے کسی حصہ سے کچھ چمڑا کاٹ کر نکال لیا اور خون نہیں بہا تو اس حصہ پر پانی بہانا بھی ضروری نہیں۔“ (فتاویٰ فیض الرسول، ج 01، ص 166-165، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



**Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)